ایک عمل اور آزمودہ دس کرشمے

رمضان کی مبارک ساعتوں میں قارئین! مقبولیت کا ایک خاص عمل جو کہ مجھے خواص اور صالحین سے ملا۔ ایک صاحب کمال نے سختی سے نصیحت کی عمل مخلوق بتا تو ضرور دینا لیکن کسی نا اہل کو نہ بتانا، بہت دفعہ سوچا لیکن ہر شخص کو اپنے سے زیادہ اہل پایا سوچا عبقری کے قارئین واقعی اہل ہیں۔ شاید میری زندگی کے تجربے میں ایک شخص بھی ایسا نہیں جس نے یہ عمل کیا ہو اور اس کو حیرت انگیز تجربات نہ ملے ہوں جن کو ہر وہ شخص چاہتا ہے جو زندگی کے دن رات گزر رہا ہے۔ اس عمل کے دس بڑے فوائد جواب تک چند نہیں بلکہ بے شمار لوگوں کے تجربات و مشاہدات میں آچکے ہیں وہ مرد بھی ہیں عورتیں بھی حتیٰ کہ بعض نو مسلموں نے بھی یہ عمل کیا اور اس کے کمالات اور برکات سے استفادہ کیا۔ **پہلا فائدہ:** رمضان المبارک کی مبارک ساعتوں میں جو شخص اس عمل کو کریگا اس کی دعائیں قبول ہونا شروع ہو جائیں گی' جو مانگے گا، دل کی ہر آرزو بر آئے گی، ہر تمنا غیب کے خزانے سے پوری ہوگی، ایک صاحب اپنے تجربے کی بنیاد پر کہنے لگے جب سے آپ نے مجھے یہ عمل بتایا ہے ہر رمضان میں اہتمام سے کرتا ہوں۔ مجھے یاد نہیں میں نے اللہ سے کوئی سوال کیا ہو اور وہ کبھی رد ہوا ہو، جلد یا دیر بلکہ اکثر بہت جلد ہی میں نے سوال پورا ہوتے دیکھا۔ **دوسرا فائدہ:** رمضان المبارک میں اس عمل کو کرنے سے انسان خوشیاں ہی خوشیاں دیکھتا ہے، غم دور ہو جاتے ہیں سالہا سال سے اٹکے ہوئے مسائل حل ہو جاتے ہیں، کتنے لوگ ایسے ملے جن کے عدالت میں بہت زیادہ مقدمات تھے لیکن رمضان کے اس عمل نے ان کو مقدمات سے خلاصی دی، ان گنت لوگ ایسے تھے جن کے دفاتر میں کام الجھے ہوئے تھے' اس عمل سے غیبی مدد آئی اور ان کی الجھنیں دور ہو گئیں۔ **تیسرا فائدہ:** شادیوں اور رشتوں کے اٹکے ہوئے مسائل ایسے حل ہوتے ہیں کہ انسان خود حیران رہ جاتا ہے، غیب سے رشتے بنتے ہیں، یاس اور امید کے اندر گھرے ہوئے گھرانے خوشیوں اور شادمانیوں میں کھو جاتے ہیں۔ **چوتھا فائدہ:** اس وظیفہ کا چوتھا فائدہ یہ ہے رزق اپنی پوری برکت کے ساتھ متوجہ ہوتا ہے بلکہ بے شمار پڑھنے والے تجربہ کار لوگوں نے یہاں تک کہا کہ رزق بڑھتا نہیں بلکہ اس کی بارش ہوتی ہے بند دروازے کھلتے ہیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ حلال رزق کے ایسے دروازے کھلتے ہیں جس سے پیاسی اور بھوکی نسلیں سیراب ہو جاتی ہیں۔ اہل تجربہ جن کو سالہا سال سے بتاتا آرہا ہوں ان میں سے بعض نے کہا کہ یہ عمل اپنے لیے نہیں بلکہ نسلوں کیلئے رزق کی وسعت اور برکت کے دروازے کھلواتا ہے۔ ایسی جگہوں سے رزق ملتا ہے جہاں سے گمان نہیں ہوتا اور ایسے ہاتھوں سے طیب مال ملتا ہے جو سوچوں میں بھی نہیں آسکتے۔ عطاء ہی عطاء ہوتی ہے' رحمت ہی رحمت شفقت ہی شفقت، فضل ہی فضل، کرم ہی کرم، برکت ہی برکت ہوتی ہے۔ **پانچواں فائدہ:** ایسی لاعلاج بیماریاں ایسے طریقے سے قابل علاج ہو جاتی ہیں اور اس طرح غیب کے خزانوں سے راہیں اور راستے کھلتے ہیں خود انسان حیران رہ جاتا ہے کیا واقعی ایسا ممکن تھا، کیا ایسے ہو بھی سکتا تھا' انسان کی سوچیں خود ساتھ دینا چھوڑ جاتی ہیں' جو شخص ہر طرف سے لاعلاج تھا وہ اس وظیفہ کی برکت سے قابل علاج ہو جاتا ہے۔ ایک صاحب اپنی مایوس والدہ کیلئے مشورہ لینے آئے' میں نے ان سے عرض کیا رمضان قریب ہے اگر آپ ہمت کر کے رمضان المبارک میں اٹھتے' بیٹھتے' چلتے' پھرتے' سوتے' جاگتے' وضو' بے وضو، ہر پل' ہر سانس' ہر لمحہ' ہر لحظہ پڑھ کر سوا لاکھ کر لیں اپنی والدہ محترمہ کی صحت و شفاء راحت اور کمال آنکھوں سے ملاحظہ کریں گے۔ رمضان کے تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد کہنے لگے کہ 22 رمضان سے وہ والدہ جو خود اٹھ کر بیٹھ نہیں سکتی تھیں' مجھے سحری پکا کر کھلانا شروع کر دی' ایک نہیں ایسی بے شمار سچی کہانیاں، سلگتی داستانیں اور حقیقی واقعات ہیں اس وظیفے کے بارے میں اتنے فوائد ہیں جگہ کی کمی کیوجہ سے تحریر میں نہیں آسکتے۔ **چھٹا فائدہ:** وہ شخص جو ہر وقت نظر بد' شا کی نظر رہتے ہیں یا ایسے بچے جن کو بہت جلد نظر بد لگ جاتی ہے یا ایسے لوگ جنکا کاروبار نظر بد کا شکار ہو گیا اور ان کی زندگی میں زوال اور پریشانی ہے اس مسئلے کا بہترین حل یہ وظیفہ ہے۔ بگڑا' پرانا جادو' الجھی پریشان زندگی' حاسدین کا حسد، دشمنوں کا شر، اپنوں یا غیروں کی شرارتیں، ہر پل جان کا خوف، عزت و رسوائی کا خوف ان سب گھمبیر مسائل کیلئے یہ وظیفہ تیر بے خطاء اور شفاء کا سچا رہبر ہے۔ **ساتواں فائدہ:** اس کا ساتواں فائدہ یہ ہے کہ ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر گئی یا ایک کمرے کے گھٹن زدہ گھر میں' ہر من یہ چاہتا ہے کہ آسودہ اور کشادہ رہائش مل جائے' پریشان کیوں ہیں رب کے خزانے میں کسی چیز کی کمی نہیں۔ اس کی عطاء کم ہے کیا؟ وہ بندوں سے غافل ہے کیا؟ کیا وہ اتنا مصروف ہے کہ ایک کی سنتا ہے اور دوسرے کی سن نہیں سکتا؟، ایک کو دیتا ہے دوسرے کو دینے سے قاصر ہے' وہ خالق لازوال ہے وہ مالک کن فیکون ہے جس نے ساری کائنات اور زمین کو بنایا اس کے پاس آپ کیلئے ایک چھوٹا سا ٹکڑا بھی نہیں یہ وظیفہ آپ اور آپ کی نسلوں کو ٹھنڈی چھت مہیا کریگا اور انشاء اللہ ضرور کریگا' اعتماد اور کامل یقین سے پڑھیں اور خوبصورت رہائش پائیں۔ **آٹھواں فائدہ:** اس کا ساتواں فائدہ یہ ہے کہ آپ کسی اچھی جگہ جاب یا ملازمت چاہتے ہیں' ہر تدبیر اختیار کر کے دیکھ لی ہے تمام راستے بند ہیں' روزی کا ہر دروازہ بند ہے اور اس پر پڑے تالے اتنے کند ہیں کہ کوئی چابی یعنی تدبیر تالے میں گھومتی ہی نہیں، آپ چاہتے ہیں کہ آپ اچھی سی ملازمت یا بہترین کاروبار یا بیرون ملک جانے کے راستے یا آپ کی اولاد' بھائی یا خاوند بہترین رزق پائے بس آپ پر اعتماد ہو کر صرف گھر کے افراد یہ وظیفہ پڑھیں۔ **نواں فائدہ:** اس کا آٹھواں فائدہ یہ ہے کہ ہر مومن کی تمنا ہوتی ہے کہ حج بیت اللہ کی زیارت کروں' بلکہ بار بار کروں' عمرہ کی سعادت حاصل کروں' بلکہ یہاں تک کہ خود بھی میرے گھر والے بھی حتیٰ کہ میرے مرنے کے بعد میری نسلوں کیلئے بھی حج بیت اللہ کی سعادتیں اور دروازے کھلے رہیں' مایوس ہونے کے بعد بھی آپ بہت سی دعائیں مانگ مانگ کر تھک چکے ہیں اور مایوسی کے قریب پہنچ چکے ہیں آپ اعتماد کر کے اور اللہ کا نام لے کر بس یہ وظیفہ شروع کر دیں۔ جتنا اعتماد' درد' بے قراری، بے چینی اور خلوص ہوگا اتنا جلد قبولیت کی راہیں کھلیں گی۔ غیب سے اسباب بنیں گے اور راستے کھلیں گے بس اعتماد اور بے چینی شرط ہے۔ بیشمار لوگ یہ وظیفہ پڑھ کر حج کی سعادت حاصل کر چکے ہیں جن کی تعداد کا احاطہ ناممکن ہے۔ **دسواں فائدہ:** اس کا دسواں فائدہ یہ ہے ہر شخص چاہتا ہے خیر کی غائبانہ دعائیں مجھے ملتی رہیں' واقعی اگر آپ چاہتے ہیں کہ اولین اور آخرین کی دعائیں موجودین اور غائبین کی سعادت مند دعائیں حتیٰ کہ سمندروں کی مچھلیاں ہوں یا زمین پر رہنے والے جانور، فضاؤں اور ہواؤں میں اڑنے والے پرندے یعنی بحر و بر کی ہر مخلوق آپ کیلئے بے تابانہ دعاؤں میں مشغول ہو جائے حتیٰ کہ آسمانوں کے فرشتے بھی آپ کیلئے دعا کریں، خود سوچیں اگر یہ ساری مخلوق آپ کیلئے دعا میں لگ جائے کیا کوئی مشکل مشکل رہے گی؟ کیا کوئی پریشانی پریشانی رہ سکتی ہے؟ کیا ہر ناممکن ممکن نہ ہوگا؟ کیا ہر دیوار راستہ نہ بنے گی؟ کیا ہر نہ ہاں نہ ہوگی؟ کیا ہر یاس آس میں نہ بدلے گی؟ کیا ہر نامرادی مراد میں نہ بدلے گی؟ تفکرات سے نجات دعاؤں کے ذریعے سے ممکن ہے، بے چینی اور پریشانی جس نے آپ کو بے بس کر دیا، دعا خود بے چینیوں اور پریشانیوں کو بے بس کر دے گی۔ قارئین! اتنے فوائد کے بعد جی چاہتا ہے آپ کو یہ دعا بتا ہی دوں۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ہر پل ہر سانس کھلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سوا لاکھ، دو سوا لاکھ، تین سوا لاکھ ورنہ ایک سوا لاکھ ہو جائے اگر مجبوری کیوجہ سے کچھ تعداد رہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کر سکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ گھر کے جتنے افراد زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتے ہیں پڑھیں ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے' جتنا زیادہ سے زیادہ ان باسعادت راتوں میں پڑھیں گے اتنا کمال ملے گا۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو اجازت ہے۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ

مشاھدات: **عبقری وظیفے سے حج کیسے ہوا؟:** بعض اوقات ہمارے منہ سے کوئی ایسی بات نکلتی ہے جوفوراً رب تعالیٰ قبول فرمالیتے ہیں۔ میرا بچپن سے ہی یہ شوق تھا کہ میں نوجوانی میں حج کروں اور شادی سے پہلے کیونکہ بعد میں مشکل ہوجاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے میری یہ بات ''عبقری'' کے ذریعے پوری فرمادی۔ ہوا کچھ یوں کہ رمضان شریف 2010 کا اگست میں جو رسالہ آیا اس میں حکیم صاحب نے ایک دعا لکھی تھی کہ اس کو جو پڑھے گا اس کی بہت سی حاجتیں پوری ہوں گی۔ جس میں سے ایک حج کی حاجت تھی میں تقریباً سات سال سے خدام الحجاج کیلئے کاغذ جمع کراتا رہا تھا لیکن ہر دفعہ وہ واپس کردیتے اور ہمیں بھی صرف یہی پتہ تھا کہ چھ مہینہ کیلئے لوگ بطور خدام الحجاج جاتے ہیں۔ رمضان شریف سے پہلے جاتے ہیں اور محرم میں واپس آتے ہیں۔ 2010ء میں بھی انہوں نے مجھے عینک لگانے کی وجہ سے فارغ کردیا تھا۔ حالانکہ سمندر پار پاکستانیوں کے وفاقی وزیر سے سفارش کروائی تھی اسی طرح ایک دفعہ صدر کے پی اے نے بھی سفارش کروائی تھی لیکن معاملہ جوں کا توں رہا۔ رمضان المبارک میں حکیم صاحب نے دعا لکھی اور فرمایا کہ حج کی مراد پوری ہوگی تو میں نے وظیفہ اپنی دکان میں تین اطراف میں لگادیا جہاں سے وہ مجھے نظر آتا ہے اور میں بکثرت وظیفہ کا ورد اخلاص کے ساتھ کرتا رہا۔ میرے وہم وگمان میں بھی یہ نہ تھا کہ اٹھارہ رمضان المبارک کو مغرب کے بعد والد رحمۃ اللہ کے پاس تراویح کیلئے قرآن کریم یاد کرتے ہوئے گیا۔ اچانک موبائل کی گھنٹی بجی اور میرے دوست نے کہا کہ خدام الحجاج کیلئے سعودیہ والوں کو بندے کی ضرورت ہے اور انہوں نے جلدی مانگے ہیں۔ صبح ہی پاسپورٹ لے کر آجاؤ۔ مجھے یقین نہیں آرہا تھا ہم نے تو صرف یہی سنا تھا کہ رمضان سے پہلے لوگ چلے جاتے ہیں۔ صبح جب آفس پہنچے تو پتہ چلا کہ حج ٹرمینل کیلئے لوگوں کی ضرورت ہے جو کہ حاجیوں کا سامان اتارنے کیلئے ہوں گے۔ اسی ایجنسی سے جہاں سے چار دفعہ واپس ہوا تھا انہوں نے ویزہ کیلئے پاسپورٹ رکھ لیا اور کہا کہ رمضان شریف کے اندر ہی تم لوگ چلے جاؤ گے لیکن ایسا نہ ہوا بلکہ وہ ٹالتے رہے کہ ویزا لگ کر نہیں آیا اور آہستہ آہستہ حجاج کرام بھی جانے لگے لیکن ہمارا نمبر نہ آیا۔ اگست‘ ستمبر‘ اکتوبر ختم ہوچکا تھا اور حج میں تقریباً دس دن رہ گئے تھے۔ اچانک دو نومبر کو انہوں نے بلوایا اور تین نومبر کو ہم سعودیہ روانہ ہوگئے۔ حج بھی ہوگیا اور حاجیوں کی خدمت بھی ہوگئی اور پھر ایسے دنوں میں طواف اور عمرہ کا موقع ملا جب خالص عربی لوگ رہ گئے تھے اور طواف کیلئے تین سے چار لائنیں ہوتی تھیں اور حجر اسود پر بھی چار پانچ لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ یہ ان لوگوں کو زیادہ پتہ ہوگا جو کہ رمضان شریف میں یا حج کے دنوں میں بیت اللہ گئے ہوں کہ کتنا مشکل طواف ہوتا ہے۔ اب آتے ہیں دوسرے موضوع کی طرف کہ دعا کی برکت سے حکیم صاحب نے قرضہ سے نجات کا فائدہ بھی لکھا تھا اتنا عجیب ہوا کہ ایجنٹ نے ہم سے جتنے روپے ٹکٹ وغیرہ کیلئے لیے تھے وہ فوراً ہی رب تعالیٰ نے دو دن کے اندر پورے کردیئے حالانکہ اندازاً مجھے اس قرضہ کو اتارنے میں چار مہینے لگتے۔ تیسرے موضوع کی طرف آتے ہیں کہ رب تعالیٰ نے مجھے چھ سال پہلے کیوں نہ بھیجا......؟؟؟ صحیح کہتے ہیں کہ رب تعالیٰ کے ہر کام میں مصلحت ہوتی ہے میں شاید چھ مہینے کام نہ کرسکتا کیونکہ دکاندار آدمی 12 گھنٹے ڈیوٹی سخت کام والی مشکل سے کرتا اور وہاں ہم پچاس دنوں کیلئے گئے تھے اور کام بھی انہوں نے بہت آسان دیا تھا۔ چوتھا رب کریم کے ہر کام میں حکمت ہوتی ہے اور ہم بہت جلد دل چھینک دیتے ہیں‘ میں نے بھی رمضان شریف کے بعد جب دیکھا کہ رمضان میں میرا ویزا نہیں آیا اور حاجی بھی چلے گئے ہیں تو عجیب خیالات آنے لگے لیکن علیم وخبیر رب نے میری ایسے مدد فرمائی کہ تین نومبر کو فلائٹ تھی اور پانچ دن پہلے 28 اکتوبر کو ہمارے والد محترم قاری نور محمد زاہد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے انتقال کرگئے میں چونکہ والد ماجد کے پاس تھا اس لیے سارے امور اپنے ہاتھوں سے سرانجام دیئے اور فوراً ہی پانچ دن بعد ان کیلئے بیت اللہ میں عمرہ وطواف اور قرآن کریم کے ادوار مکمل کرکے ایصال ثواب کیے اور حج کے دوران مسجد خیف کے اندر پورے دن میں ایک قرآن کریم مکمل کرکے ایصال ثواب کیا۔

رمضان میں عمل کیا نوکری مل گئی؟: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2012ء سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس موجود ٹوٹکے اور وظیفہ جات خود بھی آزماتی ہوں اور رشتہ داروں اور سہیلیوں کے ساتھ بھی شیئر کرتی ہوں۔ میں نے پچھلے رمضان آپ کا ایک کتابچہ خریدا جس کا نام ''رمضان میں روحانی وجسمانی تندرستی'' تھا۔ اس میں ایک وظیفہ (درج بالا) تھا، پڑھا اس پر لکھا تھا پورے رمضان میں سوا لاکھ پڑھنا ہے میں اور میری امی نے پورا رمضان سارا دن اس وظیفہ کو کھلا پڑھا۔ اس کی سب سے بڑی کرامت یہ ہوئی کہ ابھی ورد سوا لاکھ بھی مکمل نہیں ہوا تھا کہ مجھے رمضان المبارک میں ہی نوکری مل گئی۔ میں نے یہ ورد صرف اپنی نوکری کیلئے پڑھا تھا تو اللہ کے کرم سے وہ مل گئی۔ اس کے علاوہ بھی ہمارے گھر کے بہت سے مسائل صرف اس ایک عمل سے ایسے ہوئے ہیں کہ میری والدہ اور میں خود حیران ہیں کہ ایک عمل کے اتنے فائدے۔۔۔!

اولاد فرمانبردار ہوگئی!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے سات سال مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ عبقری رسالہ اگست 2010ء کے ایک وظیفے نے تو میری زندگی ہی بدل کر رکھ دی ہے۔ مجھے بہت زیادہ پریشانیاں اور مسائل تھے اور جو سب سے بڑا مسئلہ تھا وہ اولاد کی نافرمانی کا تھا‘ میرے دو بیٹے ہیں جن کی عمریں اس وقت 14 اور 16 سال تھیں دونوں انتہا کے بدتمیز تھے۔ میں ان کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھی۔ سارا دن سکول، گھر اور محلے میں ادھم مچار کھتے۔ سارا محلہ، ٹیچرز ان سے انتہا کے تنگ تھے۔ بار بار مار کھانے کے باوجود نہ سدھرتے۔ میں نے اگست 2010ء کے شمارے میں ایک وظیفہ (درج بالا) پڑھا۔ میں نے اپنے بیٹوں کی اصلاح کی نیت کرکے اسی وظیفے کو سارا رمضان مسلسل پڑھنا شروع کردیا۔ عیدالفطر کے بعد میں نے غور کیا کہ میرے بیٹوں کی شرارتیں دن بدن کم ہورہی ہیں۔ سکول سے ان کی شکایات آنا ختم ہوچکی تھیں۔ اب ماشاء اللہ میرے بیٹے یونیورسٹیز جارہے ہیں اور میٹرک میں دونوں نے ٹاپ کیا تھا۔ پانچ وقت کے نمازی ہیں‘ بڑوں کا ادب اور چھوٹوں سے پیار کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ میرے شوہر کے کاروبار میں دن بدن ترقی ہوئی اور وظیفے پڑھنے سے پہلے اور بعد کے حالات میں واضح تبدیلی ہوئی۔ پچھلے پانچ سال سے میں مسلسل ہر رمضان اسی وظیفے کو کرتی ہوں اور ہر بار اللہ تعالیٰ کی مزید عنایات مجھ پر ہوتی ہیں۔

خط وکتابت کیلئے: دفتر ماہنامہ عبقری عالمی مرکز روحانیت وامن 78/3 عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ مسجد مزنگ چونگی لاہور۔ 042-7425801-3

ایک عمل دس آزمودہ کرشمے

قارئین! یہ عمل 2010ء کے عبقری رمضان ایڈیشن میں شیخ الوظائف نے مخلوق خدا کو عطا کیا۔ 2018ء سے لے کر آج تک ہر رمضان المبارک میں اس کے بے شمار کمالات خطوط' ٹیلی فون اور انٹرنیٹ کے ذریعے ادارہ کو مل رہے ہیں۔ درج ذیل وظیفہ کے دس فوائد پڑھنے والے کو ضرور ملتے ہیں۔

1۔ رمضان المبارک میں اس عمل کے پڑھنے والے کی دعائیں قبول ہوں گی۔ 2۔ غم دور' خوشیاں ملیں گی اور مقدمات سے خلاصی ہوگی۔ 3۔ شادیوں اور رشتوں کے اٹکے مسائل حل ہوجائیں گے۔ 4۔ رزق پوری برکت کیساتھ آپ کی طرف متوجہ ہوگا' اتنا رزق ملے گا کہ بھوکی پیاسی نسلیں سیراب ہوجائیں گی۔ 5۔ لاعلاج بیماریاں قابل علاج ہوجائیں گی' شفاء آپ کے دروازے توڑ کر آجائے گی۔ 6۔ جن کی ساری زندگی کرائے کے مکان میں گزر گئی مگر اس وظیفہ کی برکت سے اپنا گھر ملے گا' کئی آزما چکے آپ بھی آزمالیں۔

7۔ بیروزگار افراد کیلئے روزی کا بند دروازہ کھل جائے گا۔ 8۔ حج بیت اللہ کی چاہت رکھنے والے اس سال پڑھ کر ان شاءاللہ ضرور جائیں گے۔ 9۔ خیر کی غائبانہ دعائیں ملیں گی۔ 10۔ ایسے افراد جن کے بچوں' کاروبار کو نظر بد لگی ہو' زندگی میں زوال اور پریشانی ہے' اس مسئلے کا بہترین حل یہ وظیفہ ہے۔ ان شاءاللہ اس وظیفہ کی برکت سے آپ کی ہر نامرادی مراد میں بدلے گی۔ عمل نوٹ فرمالیں: اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَلْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ ہر پل ہر سانس کھلی تعداد میں دن رات نہایت کثرت سے اس کو پڑھیں کوشش ہو کہ رمضان المبارک میں ایک سوا لاکھ، دو سوا لاکھ، تین سوا لاکھ ورنہ ایک سوا لاکھ ہو جائے اگر مجبوری کی وجہ سے کچھ تعداد رہ جائے تو رمضان کے بعد پورا کرسکتے ہیں گھر کا ہر فرد پڑھے ورنہ جتنے افراد پڑھ سکتے ہیں پڑھیں' ہر بندہ اپنی تعداد پوری کرے۔ بندہ کی طرف سے ہر پڑھنے والے کو اجازت ہے۔